129072- بیوی کو کہا : تمہیں طلاق اور جب بھی تم حلال ہو تمہیں طلاق

سوال

میں نے اپنی بیوی سے کہا : تمہیں طلاق، اور جب بھی تم میرے لیے حلال ہو تو تمہیں طلاق، یہ پہلی بار تھا کہ میں نے اسے کہا تو کیا یہ طلاق شمار ہوگی اور مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے : تمہیں
طلاق اور جب بھی تم میرے لیے حلال ہو تو طلاق ہو جائے " یہ ایک طلاق ہے، کیونکہ اس
نے کہا ہے : تمہیں طلاق.

اور اگر وہ عدت میں اس سے رجوع کر لے
تو اس کے لیے حلال ہوگئی اور اس طرح اسے دوسری طلاق ہوگئی، کیونکہ اس نے اسے کہا
تھا جب بھی تم میرے لیے حلال ہو تو تمہیں طلاق.

اور اگر اس نے اس سے رجوع کر لیا تو
اسے تیسری طلاق ہوگئی، اور اس طرح وہ اس سے بائن ہو کر بینونت کبری حاصل کر لے گی،
لہذا وہ اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ کسی دوسرے شخص نے نکاح نہ
کر لے.

اور اگر وہ پہلی طلاق کی عدت میں
بیوی سے رجوع نہیں کرتا تو اس سے وہ بینونت صغری حاصل کر لے گی اور اس سے دوبارہ نیا
نکاح نئے مہر کے ساتھ جائز ہوگا، اور اس میں نکاح کی ساری شروط یعنی ولی اور گواہوں
کی موجودگی ضروری ہے، اور اس پر دوسری طلاق واقع نہیں ہوگی.

کیونکہ یہ بالکل اس طرح کہ اگر اس نے
اسے کہا ہوتا : اگر میں نے فلاں عورت سے شادی کی تو اسے طلاق، تو یہ طلاق واقع نہیں
ہوگی؛ کیونکہ نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوتی، اور یہاں اس کی طلاق یعنی اس کا قول : "
جب بھی تم میرے لیے حلال ہوئی تو تمہیں طلاق " یہ نئے نکاح سے قبل ہے.

البجیرمی نے المنہج پر اپنے حاشیہ
میں لکھا ہے :

"اوراگروہ اپنی بیوی کو کہے :
تمہیں طلاق، جب بھی تم حلال ہوئی توحرام ہوگئی، اس سے ایک طلاق واقع ہوجائیگی،
اوراگروہ اس سے عدت میں رجوع کرلیتا ہے تودوسری طلاق واقع ہوجائیگی، اوراگر
وہ پھراس سے رجوع کرے تواسے تیسری طلاق ہوجائیگی، اوراس طرح وہ اس سے بائن ہو
کربینونت کبری حاصل کرلےگی.

اس سے چھٹکارے کا حل یہ ہے کہ : وہ
عدت ختم ہونے تک صبر کرے اورپھرعدت ختم ہونے کے بعد نیا نکاح کرلے" انتہی

دیکھیں : حاشیۃ البجیرمی علی المنہج (
7/4).

اورنھایۃ المحتاج کے حاشیہ میں ہے :

"(قولہ : جب بھی تم حلال ہوئی حرام
ہوگئی، یہ ایک طلاق ہے) اس بنا پر اگروہ عدت میں رجوع کرلے توکیا اسے دوسری
اورتیسری طلاق ہوجائیگی یہ محل نظر ہے.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ : اگر تواس نے
اپنے قول : "جب بھی حلال ہوئی حرام ہوجاؤگی" سے طلاق مرادلی اورپھراس سے دو
باررجوع کرلیا تواسے تین طلاق ہوجائینگی. د

کیونکہ جب وہ عدت میں تھی تویہ طلاق
کی جگہ اوروقت ہے، اور" کلمہ "جب بھی "تکرار کا متقاضی ہے، اس لیے اگراس کی پہلی
طلاق سے عدت گزرگئی اورپھراس نے اس سے نیا نکاح کرلیا تواسے طلاق نہیں ہوگی،
کیونکہ طلاق سابقہ نکاح پر معلق تھی" انتہی

دیکھیں : حاشیۃ نھایۃ المحتاج (6/
458).

آپ کو شرعی عدالت سے رجوع کرنا چاہیے
تاکہ وہ آپ کے معاملہ میں غورکرے.

واللہ اعلم.